صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 23 جون 2015ء بمطابق 05 رمضان المبارک 1436 ہجری صبح گیارہ بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْءَانُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ O وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ۔

(ترجمہ): (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو

میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ نیک رستہ پائیں۔ وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: آج یہ چھٹی کی درخواستیں آئی ہیں: جناب ضیاءاللہ آفریدی صاحب 23-06-2015؛ جناب وجیہہ الزمان صاحب 18-06-2015 تا 28-06-2015؛ جناب ابرار حسین صاحب 23-06-2015؛ جناب عزیزاللہ خان، ایم پی اے 23-06-2015؛ منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

Mr. Speaker: Honourable Minister for Law, Item No. 04.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا پولیس آرڈر مجریہ 2015 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I beg to move the Khyber Pakhtunkhwa, Police Order (Amendment) Bill, 2015, in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا للسائل والمحروم فاؤنڈیشن مجریہ 2015 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 4 A. Honourable Minister for Law, please.

Minister for Law: Sir, I beg to move the Khyber Pakhtunkhwa, Lilssaail-e-Walmahroom Foundation Bill, 2015, in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced.

اچھا یہ آئٹم نمبر 3، اس کو ہم 'نیکسٹ' ایجنڈے پہ ڈالیں گے، آج منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ اس کو ہم دوسرے دن پہ رکھتے ہیں تو ابھی آئٹم نمبر 7 اور 8۔ آنریبل منسٹر فار لاء!

مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(خیبر پختونخوا اسٹیبلشمنٹ آف سول موبائل کورٹس مجریہ 2015)

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I beg to move the Establishment of Civil Mobile Courts Bill, 2015, for consideration in the House.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Establishment of Civil Mobile Courts Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 15 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 15 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 15 stand part of the Bill. Long Title, Preamble and Schedule also stand part of the Bill.

مسودہ قانون کا پاس کیا جانا

(خیبر پختونخوا اسٹیبلشمنٹ آف سول موبائل کورٹس مجریہ 2015)

<u>Mr. Speaker</u>: 'Passage Stage': Honourable Minister for Law.

<u>Minister for Law</u>: Mr. Speaker Sir, I beg to move that the Establishment of Civil Mobile Courts Bill, 2015 may please be passed.

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the Establishment of Civil Mobile Courts Bill, 2015 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2014-15 پر عمومی بحث

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا یہ ضمنی بجٹ پر بحث کیلئے تین نام آئے تھے لیکن وہ Available نہیں ہیں، سردار اورنگزیب نلوٹھا، جناب محمد شیراز اور سردار فرید خان، تو کوئی اور اس پہ بحث کرنا چاہے تو میں اس کو موقع دیتا ہوں۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: جناب سپیکر!

<u>جناب سپیکر</u>: جی میڈم انیسہ زیب۔

<u>محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی</u>: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! بنیادی طور پہ تو جو سپلیمنٹری بجٹ ہے، یہ آئین کے آرٹیکل 124 کے تحت ہوتا ہے۔ اس پہ ہمارے بنیادی طور پر جو دو قسم کے بجٹس ہوتے ہیں جس میں ایک Excess ہے اور ایک سپلیمنٹری ہے، Excess budget کے

حوالے سے تو جناب سپیکر! یہ گزشتہ اگر آپ بجٹ سپیچز دیکھیں تو اس بات کا اعادہ حکومت نے بھی کیا تھا کہ ایک اچھے طرز حکمرانی کے تحت ہر بجٹ جو صوبے کا ہے، اس کو Well thought-out plan کے تحت بنایا جائے گا اور پھر اس کے بعد اس بجٹ کیلئے پہلے سے پلان شدہ رقوم رکھی جائیں گی اور پھر ان کے حوالے سے اس صوبے میں اس کو خرچ کیا جائے گا۔ یقیناً Excess بجٹ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہو سکتا ہے ہمیشہ کیونکہ کہیں نہ کہیں اوپر نیچے ہو جاتی ہے اماؤنٹ بھی اور Mathematics کی جو Computation ہے، اس میں بھی آپ کو ضرورت پڑ سکتی ہے لیکن سپلیمنٹری بجٹ کے حوالے سے ہمیشہ اس بات کا ایک قوی قسم کا اظہار کیا گیا کہ ان شاء اللہ سپلیمنٹری بجٹ پر Rely نہیں کیا جائے گا۔ اب اس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ پچھلی دفعہ بھی اس بات کا Main جو بجٹ ہمارا تھا، اس پہ ڈیبیٹ میں یہ بات کی گئی کہ Deficit budget ہے اور اس میں Projections زیادہ دکھائی گئی ہیں۔ Estimates جو ہیں، وہ آپ کی Overestimates کی شکل اختیار کر چکی ہیں اور جبکہ اس Deficit bill کو ہم ایک Balanced budget اور ایک No tax، اور اگر سرپلس نہیں بھی ہے تو ایک Balanced budget قرار دیتے ہیں لیکن ابھی جو اس وقت آپ دیکھیں، یہ میرے پاس جو فگرز ہیں، سپلیمنٹری یہ جو گرانٹس تھیں جو آپ کے سامنے یہ سارے فگرز آ رہے ہیں۔ زیادہ تر ڈیپارٹمنٹس ایسے ہیں جن میں بھاری تعداد میں یہ فگرز سامنے آ رہے ہیں لیکن نہیں ہونی چاہئیں سپلیمنٹری بجٹ میں۔ اس کا مطلب ہے کہ بات پھر وہیں مڑ کے آتی ہے کہ Realistically ہم وہ بجٹ ٹائم پہ تیار نہیں کرتے اور پھر بعد میں پورے سال بھر ان کے ساتھ ہم رقوم ڈالتے اور نکالتے رہتے ہیں۔ یہی Trend جو ہے حکومت کو، مجھے اس بات پہ ایک فکر لاحق ہے کہ اس دفعہ بھی یہ کوئی Different trend نہیں ہے اور اس میں آپ کے پاس اگر Last year یہ Prepare نہیں کیا گیا تھا تو اس دفعہ بھی ویسے ہی جو پہلے ہم بجٹ سپیچز میں کہہ چکے ہیں کہ یہ کوئی Properly it has not been foreseen on realistic grounds۔ ایک Heavy spending آپ کی سامنے آ رہی ہے۔ آپ کے پاس ڈیویلپمنٹل جو Expenditures ہیں، وہ Non developmental سے خاطر خواہ کم ہو چکے ہیں اور اس لحاظ سے ہمیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ آنے والے بجٹ میں بھی یہی فگرز جو ہیں وہ لئے جائیں گے اور ٹوٹل میں اگر آپ کو بتاؤں تو تقریباً دو ارب 63 کروڑ 99 لاکھ آپ کی ٹوٹل جو اماؤنٹ

ہے، وہ سپلیمنٹری اماؤنٹ جو ہے وہ آپ نے استعمال کی ہے۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ بات منسٹر فنانس، ٹھیک ہے He is fully geared up، مجھے پورا یقین ہے کہ منسٹر صاحب جو ہیں، وہ اس وقت ہمہ تن گوش ہیں دو وزیروں کے درمیان، شاید ان کی توجہ ضرور پھر بھی میرے نکات کی طرف ہو گی لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ اس بات سے، He is quite aware of the fact کہ آپ کی اچھے طرز حکمرانی کیلئے اور اچھی گورننس کیلئے The government should not rely on supplementary grants اور یہ Trend ختم ہونا چاہیئے۔ پہلے سے Clear realistic projections ہونی چاہئیں اور پھر ان Projections کی بنیاد پر، Estimates کی بنیاد پر ہمیں آگے اپنا طریقہ کار چلانا چاہیئے اور اس بھاری تعداد میں سپلیمنٹری گرانٹس کے اوپر Rely نہیں کرنا چاہیئے۔ میں صرف مختصراً یہ ایک اہم نکتہ ہے، اگر بات کرنا شروع کروں تو ایک محکمے کے حوالے سے کر سکتی ہوں لیکن وہ بے سود ہے، اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ جس طرح بہت سے امور ہمیں نظر آئیں کہ Well in time، فنانس ڈیپارٹمنٹ کی بہت اچھی ٹیم ہے اور سیکرٹری صاحب تو Outgoing ہیں، اچھا ہوا کہ ان کو آپ نے Retain کیا ہے، He is an experienced man اور I am sure کہ اگر ان کو کچھ عرصہ اور Experience ہو، ان کے Experience سے استفادہ کیا جائے تو ایک ایسا اپنا ورک پلان تیار کریں جس میں آپ کے Budgetary جو فگرز ہیں، ان کو زیادہ، Leader of the House is here، (تالیاں) تو جناب سپیکر! میں صرف اس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ سیکرٹری صاحب کے Experience سے استفادہ کریں یا پھر ان کا جو بھی Successor آئے، منسٹر صاحب اس کو، He should remain on top of things، یہ سپلیمنٹری گرانٹس سے ہر حالت میں اجتناب کرنا چاہیئے، Excess budget, We can understand کیونکہ وہ ایک ایسی چیز ہے جسے آپ Avoid نہیں کر سکتے، کہیں نہ کہیں ضرورت پڑ سکتی ہے لیکن سپلیمنٹری گرانٹس کو، یہ Trend ختم ہونا چاہیئے، حکومت اپنی تعداد کے زور پہ وہ چیزیں Approve کرا لیتی ہے اور Relaxed رہتی ہے۔ میرا خیال ہے فنانس کی جو ٹیم ہے، وہ ریلیکس رہنے کیلئے نہیں بنی، جو اپنے آپ کو Relaxation کیلئے اس ڈیپارٹمنٹ میں آتے ہیں، وہ میرا خیال ہے کہ غلط سوچ کے تحت آتے ہیں، یہاں آنا چاہیئے جو لوگ تیار

ہوں، مشکلوں کو چیلنجز کو Accept کرنے کیلئے اور فنانس ٹیم اس بات پہ ویسے بھی، اس لحاظ سے ہم نے دیکھا ہے کہ ہمیشہ گورنمنٹ میں چاہے وفاق ہو یا صوبے ہوں، فنانس کے ادارے کا اپنا رعب ہوتا ہے، ہر چیز پہ اعتراض ہوتے ہیں، تو وہ چیز اس مقصد کیلئے ہوتی ہے تاکہ جو آپ کی فنانشل گورننس ہے It should remain on track، تو یہ صرف میرا نقطہ نظر ہے کہ اس اتنے بڑے سپلیمنٹری بجٹ کو آج تو Approve کرلیں گے کیونکہ تعداد ہمیشہ حکومتوں کے پاس تعداد ہوتی ہے اور وہ اس کو یہ سمجھتے ہیں کہ جی آخر میں یہ کرلیں گے، اس کی وجہ سے وہ ریلیکس رہ کے وہ ان فگرز کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں لیکن اس کا Negative impact ہمیشہ Budgeting کے اوپر رہتا ہے۔ آپ کی فنانشل گورننس اگر نہیں ہوگی جناب سپیکر! تو اس کی وجہ سے آپ کے صوبے کا آپ کو صحیح نہ ٹارگٹ کا اندازہ ہوسکتا ہے اور وہی ہوگا کہ اگلا بجٹ پھر دوبارہ Estimates اور Projections پہ ہوگا۔ We should have a very clear picture of our financial position، ایک لائن ہمیں پتہ ہونا چاہیئے کہ Where do we live؟ اس کے بعد اگر ہم اس کی Graphic projections رکھتی ہیں تو ہمیں پتہ لگتا ہے کہ یہ اگر ہم نے حاصل کرلیں تو ٹھیک ہے لیکن At least اس Thin red line سے ہم نیچے نہیں جائیں گے، ہم کم از کم اس کے اوپر رہیں گے، یہ ہماری Actual position ہے۔ تو یہ ٹرانسپرنسی ہمیں چاہیئے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے اور وہ بھی ہمیں چاہیئے صوبے کی فنانشل گورننس میں، مجھے خوشی ہے کہ اس وقت لیڈر آف دی ہاؤس ہمارے چیف منسٹر صاحب بھی آگئے ہیں، وہ بھی اس معاملے میں میری جہاں تک بات رہی ہے He is quite desirous کہ وہ متمنی ہیں کہ گورننس میں بہتری آئے لیکن بقول He is not an economist himself، تو بات وہی ہے کہ ہر ایک لیڈر کی طرح وہ بھی کہتے ہیں کہ میں ان فگرز کو نہیں سمجھتا، میری ٹیم سمجھتی ہے تو اس ٹیم نے آگے اب جو فیصلہ کرنا ہے، اسلئے میں یہ سمجھتی ہوں کہ ہماری بیوروکریسی اس معاملے میں جو فنانس کو ڈیل کر رہی ہے They are very competent people, I have a realization لیکن ان کو اوپر سے Political will کے ساتھ چلانا ہے، جو منسٹر صاحب کی Responsibility ہے اور ہمارے صوبے کی جو کابینہ ہے، اس کی ذمہ داری ہے کیونکہ سارے Collectively responsible ہیں۔ اگر وزیر حضرات خود ریلیکس موڈ میں ہوں گے،

They are not, I mean, well versed in their financial obligations، اپنے ڈیپارٹمنٹ کی تو پھر یہ چیز ہوتی رہے گی اور اس کو ہماری تقاریر، ہماری جو نکتہ چینی ہے، وہ بھی نہیں روک سکتی۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ کوئی اور بات کرنا چاہتے ہیں۔ منسٹر فنانس، پلیز۔

جناب مظفر سید (وزیر خزانہ): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ محترمہ انیسہ زیب صاحبہ نے جو بات رکھی ہے اور انہوں نے جو اپنے خیالات کا اظہار کیا، میں ان کا مشکور ہوں کہ انہوں نے تجاویز دیں اور ساتھ ساتھ انہوں نے آرٹیکل 124 کا خود ہی حوالہ دیا، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جب یہ گنجائش رکھی گئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بجٹ کی کسی بھی مد میں مختص رقم ناکافی ہوتی ہے، کبھی زیادہ خرچ ہوتی ہے اور کبھی نامساعد حالات کی وجہ سے اس میں کچھ کمی و بیشی ہو سکتی ہے، تو یہ انسانوں کی دنیا ہے، Accidental واقعات بھی ہوتے ہیں تو میرے خیال میں اسی لئے اس کی گنجائش رکھی گئی ہے اور گزشتہ سال کے مقابلے میں اگر سپلیمنٹری کا موازنہ کیا جائے تو اس سال سپلیمنٹری ہماری اس سے بڑی کم ہے اور اس پہ ہم انحصار بھی نہیں کرنا چاہتے، یہ ایک اچھی تجویز ہے اور ہم بھی اسی طرف گامزن ہیں اور ہم بھی اس پہ سوچ رہے ہیں کہ سپلیمنٹری پہ زیادہ انحصار نہ ہو۔ جہاں تک ہمارے صوبے کے حالات ہیں اور یہاں کے واقعات اور آرمی پبلک سکول کے حوالے سے آپ نے اندازہ لگایا ہوا ہو گا کہ کتنی قیمتی جانیں ہماری ضائع ہو گئی ہیں، اس کے علاج کیلئے باہر جانے پہ، تو اس وجہ سے جو Unexpected Evidences ہوتے ہیں تو اس کی وجہ سے یہ حالات ہمیں درپیش ہوتے ہیں۔ جو پنشن کے حوالے سے آپ کو ایک Decision یاد ہو گا سپریم کورٹ کا، تو سپریم کورٹ نے بھی ایک Decision کیا، جو پنشنرز کی اس میں اضافے کی بات تھی، تو میرے خیال میں اس میں بھی ایک اضافی (بوجھ) اس پہ پڑا۔ لاء اینڈ آرڈر سیچویشن کے حوالے سے ہم نے پولیس میں کافی ریکروٹمنٹ کی، تو یہ بھی ہماری ایک Compulsion بھی اور ہماری مجبوری تھی تو اس وجہ سے پولیس کی طرف جو ہم نے آسامیاں دیں، تقریباً اس کے اوپر کوئی چار کروڑ سے اوپر زیادہ خرچ آرہا ہے کیونکہ 437 ہم نے نئی آسامیاں اس میں متعارف کرادیں اور میرے خیال میں بعد میں 669 تک یہ آسامیاں چلتی رہیں۔ تو اسی وجہ سے اس کو ایک Deficit اور ایک وہ بجٹ نہیں، بلکہ متوازن ہے یہ بجٹ، لیکن

Compensation کے حوالے سے ہم نے، یہاں پہ ضرورت تھی، اب آپ نے شاید اندازہ لگایا ہوگا اور آپ کو علم بھی ہے کہ لوکل گورنمنٹ کا جو الیکشن ہوا تو اس میں 82 کروڑ سے زیادہ ہمارا خرچہ آگیا تو یہ بھی اس میں نکال دیا گیا اور اس میں Compensate کیا گیا، تو اس حوالے سے جو ہماری پنشن، مختلف ایم اینڈ آر میں یا پنشن میں ضرورت کے مطابق ہم نے، زیادہ نہیں لیکن جو واقعی اور حقیقی ضرورت ہو تو اس کو Compensate کرنے کیلئے ہم نے اس پہ خرچ کی ہے۔ اب جیل کے اندر ہم نے ریکروٹمنٹ کی اور تقریباً 709 اضافی آسامیاں وہاں بھی پیدا کی گئیں جس پر 23 کروڑ سے زیادہ اخراجات آگئے تو اس حوالے سے بھی۔ ہم نے جو Grant in aid، بعض چیزیں جو مجبوری ہوتی ہے سمری کے تھرو وہ چلتی ہیں تو اس حوالے سے ہم نے گزشتہ سال کی نسبت اس دفعہ اس میں کمی بھی لائی ہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں اور آپ نے گزشتہ بجٹ کا اندازہ لگایا ہوگا کہ میزانیہ کا جو ہم نے تخمینہ دیا تھا، 250 ارب روپے لگایا گیا تھا، جو ریونیو اخراجات کی بات ہم کرتے ہیں لیکن ریونیو اس سے 255 یعنی پانچ ارب اس میں ریونیو ہم نے زیادہ کر دیا تو اس کا یہ مطلب ہے کہ جو انکم ہماری تھی تو Expectation سے بھی زیادہ انکم آگئی، تو اس حوالے سے اگر ترقیاتی بجٹ 139 ارب کا ہم نے مختص کیا تھا جو نظرثانی شدہ تخمینہ جات میں پھر یہ 134 ارب تک یہ پہنچ گیا، تو اسی طرح یہ Ups and downs اور یہ چیزیں تو ہوتی رہتی ہیں اور میرے خیال میں اس وقت حکومت ایک بہتر پوزیشن میں ہے۔ یہ شاہ خرچیوں کی بات آپ نے کی، ہم نے شاہ خرچیاں ختم کی ہیں، ہم نے وزراء اور کابینہ کے لوگوں کے باہر جانے اور علاج پہ اخراجات وغیرہ سب پہ ہم نے پابندی لگائی ہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ہم ایک ایسی زندگی گزاریں جو ہمارے عام معاشرے کے لوگ ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے کرپشن کا خاتمہ کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے، کمیشن مافیا کے خاتمے کی ہم نے بھرپور کوشش کی ہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ 'پبلک منی' ضائع نہ ہو، اس میں Embezzlement نہ ہو، ہم نے ہر لحاظ سے اس پہ چیک رکھنے کی کوشش کی ہے اور مجھے یقین ہے، اگر آپ تمام ہاؤس کی Consensus ہو تو ان شاءاللہ یہ بات دور نہیں۔ آپ نے جو کابینہ کی بات کی، تو اس کابینہ کے اندر ایک ٹیلنٹ موجود ہے، صلاحیت موجود ہے، آپ اور اپوزیشن اکٹھے مل کر ان شاءاللہ ہم اس صوبے کی خدمت کریں گے اور اس صوبے کو ان شاءاللہ ہم آگے چلائیں گے اور کوئی ایسی بات نہیں ہوگی اور اس سال ہم نے

بالکل پوری Full-fledged تیاری کے ساتھ یہ کوشش کی ہے کہ ہم اپنے ریونیو کو بھی Enhance کریں گے، زیادہ کریں گے، ہم اخراجات کو بھی کم کرنے کی کوشش کریں گے اور ہر لحاظ سے ہم ایجوکیشن پہ، ہیلتھ پہ اور مختلف مدات پہ ہم پیسوں کو زیادہ خرچ کر رہے ہیں، زیادہ اس کو ہم نے Allocate کیا ہے اور ان شاء اللہ آئندہ آپ دیکھیں گے، خدا کرے کہ یہ زندگی رہے تو آپ دیکھیں گے کہ It is far better to rule by love than fear والی بات ہے، یہاں پہ کوئی بھی قدغن نہیں ہے، کوئی بھی زور نہیں ہے، یہاں پہ کسی قسم کا وہ نہیں ہے، یہاں ہم اپوزیشن کو بھی دعوت دیتے ہیں اور اپوزیشن کے مشورے سے ہم ایک کام چلاتے ہیں، کہنے کا مقصد میرا یہ ہے کہ آپ نے یہ کہا کہ حکومت Already زور پہ ایک چیز کو Implement کرتی ہے، کبھی بھی ہم نے نہیں کیا ہے، ہم Consensus develop کرکے اور Consensus پہ ہم ایک چیز کو Through the Assembly procedure ان شاء اللہ اس کو Adopt کریں گے۔ میں اپوزیشن کا مشکور ہوں کہ اچھے مشورے دیتی ہیں، ہم ہمیشہ اس کو ویلکم کہتے ہیں، اب بھی میں فلور آف دی ہاؤس پہ ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں، پروسیجر اور اسمبلی بزنس میں اپنا حصہ ادا کریں، ہم ہمیشہ ان کی قدر کرتے ہیں، آپ کی ایک اچھی اور سینیئر ٹیم یہاں پر موجود ہے، میں آپ کا مشکور ہوں، آپ کی ٹیم کا بھی مشکور ہوں کہ آپ نے بجٹ پروسیجر میں کافی Cooperate کیا اور یہ سلسلہ چلتا رہا، تو میں اس وقت یہ بات Conclude کرتا چلوں کہ ضمنی بجٹ آرٹیکل 124 کا آپ نے حوالہ دیا، ایک مجبوری تھی لیکن پھر بھی ہم نے بڑی کوشش کی اور اس کو ہم نے کنٹرول کیا اور آئندہ سال ہم اس کو اور بھی کنٹرول کرتے رہیں گے لیکن جو Incidents اور جو واقعات اور جو چیزیں آتی رہتی ہیں جو غیر متوقع ہوتی ہیں تو اس کیلئے ہمیں ہر محاذ پہ تیار رہنا چاہیئے اور ہمارے ساتھ ایسی گنجائش موجود ہے کہ ہم کسی نہ کسی طریقے سے اپنی کمی بیشی کو پورا کریں گے ان شاء اللہ اور فنانس پہ، صوبے پہ اور ہمارے غریب عوام پہ ہم کوئی زیادہ بوجھ بھی نہیں ڈالیں گے اور جس طرح اس سال ہم نے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا ہے اور اس میں بھی ہم نے کمی کی کوشش کی ہے تو ان شاء اللہ یہ ہمارے اسمبلی کی روایات اور موجودہ حکومت کی اچھی طرز حکمرانی ہے، ان شاء اللہ یہ خوشحال پاکستان، اسلامی پاکستان اور چینج کی طرف ایک بہترین سفر ہے اور یہی تبدیلی ان شاء اللہ ہوتی رہے گی، ان شاء اللہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر!

جناب سپیکر: ہاں میڈم۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! تھینک یو ویری مچ۔ سر! میں منسٹر صاحب کی شکر گزار ہوں، انہوں نے بڑی ڈیٹیل سے یہ Justification پیش کی۔ ایک تو وہ فگرز میں نے غلط Quote کئے تھے، دو ارب کا نہیں 26 ارب کا سپلیمنٹری بجٹ ہے، 26 ارب 39 کروڑ کا اور وہ چند آسامیاں پولیس کی One can understand، اور یہ بھی مجھے پتہ ہے، میں نے خود Quote کیا ہے آرٹیکل 124، اس میں پروویژن ہے، So I am not calling it unconstitutional، میں صرف یہ کہہ رہی ہوں It`s not a healthy trend اور I am sure کہ انہوں نے ایک ایشورنس دی ہے، مجھے پورا یقین ہے کہ وہ اس چیز کو رکھیں گے۔ Last year بھی ہم نے جس وقت اگر آپ کو یاد ہو، آئی ڈی پیز کا مسئلہ ہوا تھا تو اس کیلئے ایک پروویژن رکھی تھی، چیف منسٹر صاحب نے اس کو اٹھایا تھا، جب یہ آپریشن ضرب عضب شروع ہوا تو ہم نے ان کو بتایا کہ یہ جو اماؤنٹ ہے، یہ بہت Meager amount ہے، ہو سکتا ہے آپ کا پورا بجٹ اس پہ لگ جائے، آئی ڈی پیز کیلئے، تو اس کیلئے کہ The best thing is کہ جو آپ کو بعض اوقات نہیں ہوتا، اس کیلئے ایک ٹرمینالوجی Unforeseen، کہ بجٹ میں Unforeseen میں آپ اماؤنٹ رکھیں، ضرور رکھیں تاکہ آپ کو بعض اوقات نہیں پتہ کہ کس طرح کی ناگہانی صورتحال اللہ نہ کرے نمودار ہو سکتی ہے، کوئی قدرتی آفات ہیں، کوئی ایسی ضروریات ہیں، وہ ہم سمجھتے ہیں لیکن یہ It`s not a healthy trend، پولیس کو اور اس کو تو آپ کہہ سکتے ہیں لیکن آپ کے پاس جو ڈیپارٹمنٹس ہیں ٹوٹل، آپ خود دیکھ لیں تو آپ کے پاس وہ تمام Estimated ہونے چاہئیں، اس میں کوئی ایمرجنسی نہیں آسکتی، جیل میں آپ کے پاس اگر نہیں ہے مطلب بندے، اس کیلئے پہلے آپ کی پلاننگ ایس این ایز میں آنی چاہئے، ان کو اگر ضرورت ہونی چاہیئے۔ آپ کے پاس لوکل گورنمنٹ کا الیکشن پہلے سے Well planned ہونا چاہیئے، اگر آپ کے 83 کروڑ ہیں تو آپ نے ایک ارب روپے رکھے ہوئے تھے اس کیلئے، اچھا ہوا کم خرچ ہوئے

ہمارے حساب میں، لیکن آپ کے Estimate سے کم خرچ ہوں، ٹھیک ہے، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور نارکاٹیکس کنٹرول کیلئے آپ نے 25 کروڑ رکھے ہیں یادو کروڑ 56 لاکھ رکھے ہیں لیکن کیا ہے؟ آپ پہلے سے پلان کریں اور پھر اس کے مطابق کریں۔ میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے، I don't want to score a point لیکن Good governance, good financial governance is the key to success for all of us and I am sure کہ جس طرح آپ نے ایشورنس دی، میں اس چیز کی قدر کرتی ہوں اور ہمیں اس سال اس معاملے میں بہت احتیاط سے جانا ہوگا، Well in time اور اگر اضافی رقوم بچ جاتی ہیں کسی بھی محکمے کی، کیونکہ ایک طرف تو ہمارے اوپر یہ بھی الزام ہے کہ Already آپ کا جو ڈیویلپمنٹ کا بجٹ ہے، اسے آپ Expend ہی نہیں کر سکے، تو یہ بھی دیکھیں کہ پھر وہاں بچت ہونی چاہیئے۔ اگر کھیل کی منسٹری ہے تو اس میں وہ کہہ رہے تھے کہ ہم ہر تحصیل میں سٹیڈیم بنائیں گے، وہ خود کھیل میں مصروف ہو گئے، تو بات یہ ہے کہ وہ کچھ پتہ نہیں ہے کہ وہ کس طریقے سے کام کرتے تو مقصد صرف یہ ہے کہ وہ بجٹ ان کے استعمال نہیں ہو رہا تو ان چیزوں کو ہمیں We will have to look into these things اور آپ اس کو Well in time plan کرلیں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔

وزیر خزانہ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: آپ Explain کرنا چاہتے ہیں؟

وزیر خزانہ: جی۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر خزانہ: جناب سپیکر! میں انیسہ زیب محترمہ کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور انہوں نے جو بات رکھی، یہ اپنی جگہ پہ درست ہے لیکن گزشتہ سال یہ بجٹ 29 ارب کا تھا اور اس دفعہ ہم 26 پیش کر رہے ہیں تو آپ کو داد بھی دینی چاہیئے کہ حکومت نے کتنی Improvement کی ہے اور اسی طرح جو مختلف مدات میں ہیں، تمام اس کو ہم نے یہاں پیپر میں میں نے نوٹ کیا ہے تو یہ جو Incident اور یہ Unforeseen اخراجات کی بات انہوں نے کی، یہ ساری چیزیں حکومت کی وہ ہوتی ہیں لیکن یہ چیزیں جو بڑے زیادہ Incidents

ہوتے ہیں تو اس وجہ سے اس کو ملیں اور یہ بہتری کی طرف حکومت نے قدم رکھا ہے جو کہ 29 سے 26، اور دعا کریں کہ آئندہ سال کوئی بھی ایسا واقعہ نہ ہو اور ہم پوری طرح تیاری کے ساتھ اس میں، آپ دعا کرتے رہیں، ان شاءاللہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ آج کا ایجنڈا ختم ہو گیا ہے، ہم نے۔۔۔۔۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، چیف منسٹر صاحب۔

جناب وزیر اعلیٰ: جناب سپیکر صاحب! سیشن تو ختم ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی جی۔

جناب وزیر اعلیٰ: میں ایک ریکویسٹ کرنے لگا تھا کہ کل میں ٹی وی میں دیکھ رہا تھا، یہ بات چل رہی تھی کہ لوگ باہر گرمی سے مر رہے ہیں اور ہم ایئر کنڈیشنڈ ہال میں بیٹھے ہیں، تو میں تو یہ آپ سے ریکویسٹ کر رہا تھا کہ یہاں بھی اے سی نہیں چلنا چاہیئے جب تک اس ملک کے بجلی کے حالات بہتر نہ ہوں، (تالیاں) میری یہ آپ سے ریکویسٹ ہے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: تو پھر ہم، ٹھیک ہے جی، اس کو انسٹرکشنز دے دیں۔ اچھا، معزز اراکین اسمبلی! چونکہ یہ بل خیبر پختونخوا اللسائل والمحروم بہت اہم بل ہے اور عوامی مفاد میں ہے، لہذا بہتر ہو گا کہ اگر قاعدہ 82 کی Proviso کو معطل کر کے اس بل کو آج ہی پاس کیا جائے تو بہتر ہو گا، لہذا ایوان کی رائے ضروری سمجھتا ہوں، چونکہ ہمارے پاس ٹائم ہے تو آج ہی ہم اس کو، یہ جو بہت مشکل نام ہے، للسائل والمحرومین، اس کا بل ہے تو آج ہی ہم اس کو پیش کرتے ہیں۔ منظور ہے جی؟

اراکین: جی۔

جناب سپیکر: جی جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! آج تو اس کو ٹیبل کیا ہے اور میرا خیال ہے اس میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اس میں چونکہ ہمارے پاس ایجنڈا وہ رہ گیا ہے اور 30 تاریخ تک اس کو پاس کرنا ہے، ہمارے پاس ٹائم کم ہے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! ٹائم تو ہے، میرے خیال میں اس طرح لیجسلیشن کو Rush کرنے کی ضرورت کوئی نہیں ہے، ویسے بھی کوئی بہت بڑی، میڈم اگر Justification کوئی دیں کہ کوئی آج ایمرجنسی ہے جس کی وجہ سے یہ پاس کرانا ہو ورنہ I think the normal procedure should be adopted.

جناب سپیکر: میرے خیال میں ابھی تو ہاؤس نے اس کے بارے میں وہ دے دیا ہے، Opinion دے دیا ہے۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا للسائل والمحروم فاؤنڈیشن مجریہ 2015 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Honourable Special Assistant for Social Welfare.

Ms. Meher Taj Roghani (Special Assistant for Social Welfare): Thank you, Mr. Speaker. On behalf of the honourable Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Bill, Lissaail-e-Walmahroom, it is known as Lissaail-e-Walmahroom, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Lissaail-e-Walmahroom Bill may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 28 of the Bill, therefore, the question before the House is that the-----

(Interruption)

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر! یہ تو ہمیں امنڈمنٹ-----

جناب سپیکر: کیا ہے؟

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! امنڈمنٹ کا تو ٹائم ہی نہیں ملا تو کہاں سے ہم امنڈمنٹ موو کریں، مطلب، ابھی تو آپ آج ہی ٹیبل کر رہے ہیں، آج ہی اس کو Consideration کیلئے پیش کر رہے ہیں اور آج ہی پاس کر رہے ہیں، سبحان اللہ، ابھی ہیں لوگ۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Okay. The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 28 stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا للسائل والمحروم فاؤنڈیشن مجریہ 2015 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage': Honourable Special Assistant for Social Welfare.

Special Assistant for Social Welfare: On behalf of the honourable Chief Minister, I beg to move that the Bill may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Lissaail-e-Walmahroom Foundation Bill, 2015 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 15-2014 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

جناب سپیکر: کل کا ایجنڈا ہم آج لینا چاہتے ہیں۔

Cut Motions on Supplementary Budget for the Year 2014-15: Demand No. 01, honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چھ کروڑ 25 لاکھ 14 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صوبائی اسمبلی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 06 crore, 25 lac, 14 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Provincial Assembly. Since no Cut Motion has been moved by any honourable Member on Demand No. 01, therefore, the question before the House is that the Demand No. 01 may be

granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 02: honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد(وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 کروڑ 35 لاکھ 79 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران نظم و نسق عمومی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 10 crore, 35 lac, 79 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of General Administration.

‘Cut Motions’: Mr. Zareen Gul, MPA, not present, it lapses.

چونکہ تمام ممبران جنہوں نے تحاریک پیش کی ہیں، وہ غیر حاضر ہیں تو Lapse کرتے ہیں اس کو۔

Since all the cut motions on Demand No. 02 have been lapsed; therefore, the question before the House is that the Demand No. 02 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand is granted. Honourable Minister for Finance, Demand No. 03.

جناب مظفر سید(وزیر خزانہ): شکریہ جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 120 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران خزانہ، خزانہ جات اور لوکل فنڈ آڈٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved that a sum not exceeding rupees 120 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Finance, Treasuries and Local Fund Audit.

Since all the cut motions on Demand No. 03 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 03 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Honourable Special Assistant for P & D. Demand No. 04, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد(وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 40روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2015کو ختم ہونے والے سال کے دوران منصوبہ بندی وترقی وشعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 40 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Planning & Development and Bureau of Statistics.

Since all the cut motions on Demand No. 04 have been lapsed, therefore, the question before the House is that the Demand No. 04 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 05, honourable Minister for Health.

جناب شہرام خان {(سینیئر وزیر(صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی)}: شکریہ جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 20روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30جون 2015کو ختم ہونے والے سال کے دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 20 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Information Technology.

Since all the cut motions on Demand No. 05 have been lapsed, therefore, the question before the House is that the Demand

No. 05 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 06: Honourable Minister for Revenue, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد(وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 120 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران مال گزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 120 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Revenue and Estate.

Since all the cut motions on Demand No. 06 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 06 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 07, honourable Minister for Excise and Taxation.

جناب جمشید الدین(وزیر آبکاری و محاصل): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو کروڑ 56 لاکھ 70 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبکاری و محاصل کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 02 crore, 56 lac, 70 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Excise and Taxation.

Since all the cut motions on Demand No. 07 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 07 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 08: Honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 79 کروڑ 29 لاکھ 53 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران داخلہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 79 crore, 29 lac, 53 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Home.

Since all the cut motions on Demand No. 08 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 08 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 09, honourable Adviser for Prisons.

ملک قاسم خان خٹک (مشیر جیلخانہ جات): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ On behalf of Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 45 کروڑ 46 لاکھ 14 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 45 crore, 46 lac, 14 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Prisons.

Since all the cut motions on Demand No. 09 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 09 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 10: Honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دوارب 50 کروڑ 49 لاکھ 27 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 02 billion, 50 crore, 49 lac, 27 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Police.

Since all the cut motions on Demand No. 10 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 10 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 11: Honourable Minister for Law.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار کروڑ 32 لاکھ 72 ہزار 100 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران عدل وانصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 04 crore, 32 lac, 72 thousand one hundred only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Administration of Justice.

Since all the cut motions on Demand No. 11 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 11 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 12: Honourable Minister for Higher Education.

جناب مشتاق احمد غنی (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 250 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 250 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Higher Education.

Since all the cut motions on Demand No. 12 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 12 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 13: Honourable Senior Minister for Health.

جناب شہرام خان {سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی)}: شکریہ جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین ارب 43 کروڑ 51 لاکھ 78 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 03 billion, 43 crore, 51 lac, 78 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Health.

Since all the cut motions on Demand No. 13 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 13 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 14: Honourable Special Assistant for C & W, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 80 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 80 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Communication and Works.

Since all the cut motions on Demand No. 14 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 14 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

روزہ سب کا ہے لیکن اتنی آواز ہو کہ پتہ چلے کہ کوئی ہے ادھر۔

Demand No. 15: Honourable Minister for Public Health.

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 13 کروڑ 30 لاکھ 66 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 13 crore, 30 lac, 66 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Public Health Engineering.

Since all the cut motions on Demand No. 15 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 15 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 16: Honourable Senior Minister for Local Government.

جناب عنایت اللہ {سینئر وزیر (بلدیات)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 82 کروڑ 80 لاکھ 78 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بلدیات، انتخابات و دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House that a sum not exceeding rupees 82 crore, 80 lac, 78 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Local Government, Elections and Rural Development.

Since all the cut motions on Demand No. 16 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 16 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 17: Honourable Minister for Agriculture.

جناب اکرام اللہ خان گنڈاپور (وزیر زراعت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی بڑی رقم جو مبلغ 280 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 280 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Agriculture.

Since all the cut motions on Demand No. 17 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 17 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 18: Honourable Special Assistant for Livestock.

جناب محب اللہ خان (معاون خصوصی برائے امور حیوانات وامداد باہمی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 80 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امور حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 80 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Animal Husbandry.

Since all the cut motions on Demand No. 18 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 18 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 19: Honourable Special Assistant for Cooperation on behalf of honourable Chief Minister.

جناب محب اللہ خان (معاون خصوصی برائے امور حیوانات وامداد باہمی): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 40 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 40 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Cooperation.

Since all the cut motions on Demand No. 19 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 19 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 20: Honourable Special Assistant for Environment.

سید محمد اشتیاق (معاون خصوصی برائے ماحولیات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 140 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات و جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 140 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Environment and Forests.

Since all the cut motions on Demand No. 20 have been lapsed, therefore, the question before the House that Demand No. 20 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 21: Honourable Special Assistant for Wildlife.

سید محمد اشتیاق (معاون خصوصی برائے ماحولیات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو کروڑ 40 لاکھ 16 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 02 crore, 40 lac, 16 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Wildlife.

Since all the cut motions on Demand No. 21 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 21 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 22: Honourable Special Assistant for Fisheries.

سید محمد اشتیاق (معاون خصوصی برائے ماحولیات): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 40 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 40 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Fisheries.

Since all the cut motions on Demand No. 22 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 22 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 23: Honourable Minister for Irrigation.

جناب محمود خان (وزیر آبپاشی): بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 59 کروڑ 86 لاکھ 41 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 59 crore, 86 lac, 41 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Irrigation.

Since all the cut motions on Demand No. 23 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 23 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 24: Honourable Special Assistant for Industries.

جناب عبدالمنعم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 70 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30

جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت و حرفت و تجارت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 70 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect Industries.

Since all the cut motions on Demand No. 24 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 24 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 25: Honourable Minister for Mineral Development, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 60 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی اور انسپکٹوریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 60 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Mineral Development and Inspectorate of Mines.

Since all the cut motions on Demand No. 25 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 25 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 26: Honourable Special Assistant for Printing Press.

جناب عبدالمنعم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت): بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو کروڑ 17 لاکھ پانچ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،

ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 02 crore, 17 lac, 05 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Government Stationary and Printing.

Since all the cut motions on Demand No. 26 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 26 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 27: Honourable Special Assistant for Population Welfare, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 120 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 120 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Population Welfare.

Since all the cut motions on Demand No. 27 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 27 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 28: Honourable Special Assistant for Technical Education.

جناب شاہ محمد خان (معاون خصوصی برائے فنی تعلیم): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ On behalf of the Chief Minister, KPK، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو

مبلغ 50 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم وافرادی قوت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 50 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Technical Education and Manpower.

Since all the cut motions on Demand No. 28 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 28 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 29: Honourable Minister PHE & Labour.

جناب شاہ فرمان (وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 90 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران لیبر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

جناب سپیکر: شاہ فرمان! یہ تو آپ جیب سے بھی دے سکتے تھے، آپ نے اتنا ٹائم ضائع کیا ہے۔ (قہقہہ)

The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 90 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Labour.

Since all the cut motions on Demand No. 29 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 29 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 30: Honourable Minister for Higher Education.

جناب مشتاق احمد غنی (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): یہ بھی بہت بڑی رقم ہے جی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 40 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کو ادا کرنے کیلئے دے دی

جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات، تعلقات عامہ اور ثقافت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 40 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Information, Public Relations and Culture.

Since all the cut motions on Demand No. 30 are lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 30 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 31: Honourable Special Assistant for Social Welfare.

محترمہ مہر تاج روغانی (معاون خصوصی برائے سماجی بہبود): تھینک یو جناب سپیکر۔ On behalf of the honourable Chief Minister، میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 150 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سوشل ویلفیئر، سپیشل ایجوکیشن اینڈ ویمن امپاورمنٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 150 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Social Welfare, Special Education and Women Empowerment.

Since all the cut motions on Demand No. 31 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 31 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 32: Honourable Minister for Zakat and Ushr.

جناب حبیب الرحمان (وزیر زکواۃ و عشر): بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار کروڑ 52 لاکھ 86 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکواۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 04 crore, 52 lac, 86 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Zakat and Ushr.

Since all the cut motions on Demand No. 32 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 32 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 33: Honourable Minister for Finance.

جناب مظفر سید (وزیر خزانہ): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 70 کروڑ 26 لاکھ 90 ہزار سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House that a sum not exceeding rupees 70 crore, 26 lac, 90 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Pension.

Since all the cut motions on Demand No. 33 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 33 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Honourable Minister for Finance, Demand No. 34.

وزیر خزانہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 94 کروڑ 41 لاکھ 11 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری سرمایہ کاری اور طے شدہ حصہ داری Government Investment and committed contribution کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees one billion, 94 crore, 41 lac, 11 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Government Investment and Committed Contribution.

Since no cut motion on Demand No. 34 has been moved by any honourable Member, therefore, the question before the House is that Demand No. 34 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 35, honourable Minister for Zakat and Ushr.

وزیر زکواۃ عشر، اوقاف، حج و مذہبی امور: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 10 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف، مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 10 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Auqaf, Hajj, Religious and Minority Affairs.

Since all the cut motions on Demand No. 35 are lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 35 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 36: Honourable Advisor for Sports & Culture. Imtiaz Shahid Sahib, Law Minister.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 81 لاکھ 24 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل، سیاحت اور عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 81 lac, 24 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Sports, Tourism and Museums.

Since all the cut motions on Demand No. 36 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 36 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 37: Honourable Special Assistant for Housing.

جناب امجد علی (معاون خصوصی برائے ہاؤسنگ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ On behalf of honourable Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 30 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہاؤسنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House that a sum not exceeding rupees 30 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Housing.

Since no cut motion on Demand No. 37 has been moved by any honourable Member, therefore, the question before the House is that Demand No. 37 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 38: Honourable Special Assistant for Inter Provincial Coordination, Law Minister.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 20 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 20 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30^{th} June 2015, in respect of Inter Provincial Coordination.

Since no cut motion on Demand No. 38 has been moved by any honourable Member, therefore, the question before the House is that Demand No. 38 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 39: Honourable Minister for Elementary and Secondary Education.

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم وانرجی اینڈ پاور): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 45 لاکھ 9 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران انرجی اینڈ پاور کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 45 lac, 09 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30^{th} June 2015, in respect of Energy and Power.

Since all the cut motions on Demand No. 39 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 39 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

کم از کم اپنا منسٹر تو، اس کیلئے 'Yes' کہا کریں نا، بس سارا ذمہ آپ نے لیا ہے؟

Demand No. 40: Honourable Special Assistant for Transport.

جناب شاہ محمد خان (معاون خصوصی برائے ٹرانسپورٹ): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ On behalf of the honourable Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 90 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 90 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Transport.

Since all the cut motions on Demand No. 40 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 40 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 41.

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 34 کروڑ 15 لاکھ 17 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: دا اوس صحیح فگر دے کنه، دا چې دغه کوي، اوس شاه فرمان 50 روپئ هم را وړې دي۔

The motion before the House is that a sum not exceeding rupees one billion 34 crore 15 lac 17 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Elementary and Secondary Education.

Since all the cut motions on Demand No. 41 have been lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 41 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 42: Honourable Special Assistant for Relief and Rehabilitation, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 70 کروڑ 21 لاکھ 63 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد، بحالی، آبادکاری و شہری دفاع کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees one billion, 70 crore, 21 lac, 63 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Relief, Rehabilitation, Resettlement and Civil Defence.

Since all the cut motions on Demand No. 42 are lapsed, therefore, the question before the House is that Demand No. 42 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 43: Honourable Minister for Finance.

جناب مظفر سید (وزیر خزانہ): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 80 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران قرضہ جات اور پیشگی ادائیگیوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 80 crore only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of

Loans and Advances? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 44: Honourable Minister for Food, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 80 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اسٹیٹ ٹریڈنگ ان فوڈ گرین اینڈ شوگر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees one billion and 80 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of State Trading in Food Grain and Sugar? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 45: Honourable Special Assistant for P & D, Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 150 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 150 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Developments? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 46: Honourable Senior Minister for Local Government.

جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 90 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی وشہری ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 90 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Rural and Urban Development? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 47: Honourable Minister for PHE.

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 16 کروڑ 95 لاکھ 82 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 16 crore, 95 lac, 82 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Public Health Engineering? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Demand is granted. Demand No. 48, honourable Minister for Elementary Education.

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 36 کروڑ روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعلیم و تربیت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees one billion 36 crore only, may be granted to

the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Education and Training? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 50, honourable Minister for Irrigation.

جناب شہرام خان {سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی)}: جناب سپیکر! زه یمه جی، 49 دے جی۔

جناب سپیکر: ایریگیشن؟

سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی): 49 دے جی۔

Mr. Speaker: Sorry 49, 49.

سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی): یو خو لس روپئ دی که تاسو ئے هم دغه شانتې پاس کوئ نو زما به انرجی بچ شی۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 10 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Health Services?-----

سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی): سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: بس ہو گیا جی، آپ نے بولا، ہو گیا جی۔

سینئر وزیر (صحت وانفارمیشن ٹیکنالوجی): ہو گیا جی۔ تهینک یو، ډیره مهربانی۔ (ہنسی)

Mr. Speaker: Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 50. مشتاق صاحب! آپ کا وہ بل ابھی کرتے ہیں، آنریبل منسٹر فار ایریگیشن۔

جناب محمود خان (وزیر آبپاشی): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 65 کروڑ 98 لاکھ 31 ہزار 10 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان

اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیرات آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees one billion, 65 crore, 98 lac, 31 thousand and 10 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Construction of Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 51, honourable Special Assistant for C & W. Law Minister, please.

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین ارب چار کروڑ 17 لاکھ 16 ہزار 30 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is a sum not exceeding rupees 03 billion, 04 crore, 17 lac, 16 thousand and 30 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Construction of Roads, Highways and Bridges? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No 52, honourable Special Assistant for P & D, Law Minister, please.

وزیر قانون: 52؟

جناب سپیکر: ہاں 52۔

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار ارب 22 کروڑ 51 لاکھ 50 ہزار 490 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو

کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران سپیشل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 04 billion, 22 crore, 51 lac, 50 thousand and 490 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Special Program? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted. Demand No. 53, honourable Special Assistant for P & D.

وزیر قانون: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 30روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion is moved and the question is that a sum not exceeding rupees 30 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2015, in respect of Foreign Projects Assistance? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Demand is granted.

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2014-15 کے توثیق شدہ جدول کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Item No. 05, honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the table of the House, the Authenticated Schedule of Authorized Expenditures for Supplementary Budget for the Year 2014-15. Honourable Minister for Finance, please.

Minister for Finance: Thanak you, Mr. Speaker. I beg to lay the Authenticated Schedule for the Supplementary Budget 2014-15, in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی مجریہ 2015 کا زیر غور لایا جانا

<u>جناب سپیکر</u>: مشتاق صاحب، آئٹم نمبر 5 اینڈ 6۔ چونکہ مشتاق صاحب آج بل پاس کرنا چاہتے ہیں تو میں اس کو موقع دیتا ہوں۔

Honourable Minister for Information, to please move for consideration of the Khyber Pakhtunkhwa, Right to Information (Amendment) Bill, 2015.

<u>جناب مشتاق احمد غنی (وزیر اطلاعات)</u>: جناب سپیکر! میں Khyber Pakhtunkhwa Right to Information (Amendment) Bill, 2015 کو فوری طور پر زیر غور لانے کیلئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Right to Information (Amendment) Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 and 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 and 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Honourable Minister for Information.

<u>Minister for Information</u>: Insertion of new Clause 3 in the Khyber Pakhtunkhwa, Right to Information (Amendment) Bill, 2015: After the existing Clause 2, the following new Clause 3 may be inserted and thereafter the rest of Clauses may be numbered accordingly:

"3. Amendment of Section 2 of the Act, in the said Act, in section 2, in paragraph 1, Clause 3 shall be deleted".

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 1, 2, the amendment is adopted. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 4 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 4 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 4 to 7 stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی مجریہ 2015 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Information.

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر! میں Khyber Pakhtunkhwa Right to Information (Amendment) Bill, 2015 کو پاس کرنے کیلئے تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Right to Information (Amendment) Bill, 2015 may be passed with amendments? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مبارک ہو، ماشاءاللہ بس آج ہم نے اپنی کارروائی، بجٹ کارروائی مکمل کر دی ہے۔ (تالیاں) اور آپ کو ان شاءاللہ چھٹیاں دے رہے ہیں رمضان کی اور میں خاصکر تمام ممبران اور منسٹرز اور میڈیا، تمام عملہ اسمبلی سیکرٹریٹ، مختلف ڈیپارٹمنٹس، مختلف سیکرٹریٹ، ہماری پولیس جنہوں نے یہاں خدمات سیکورٹی کی انجام دیں، میں تمام، جس نے بھی بجٹ میں اپنا کردار ادا کیا، میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں ویلکم کرتا ہوں، میری خواہش تھی، اگر اپوزیشن ہوتی تو بہت اچھا ہوتا، بہر حال میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج ہم نے جو اس اسمبلی کا بنیادی کام ہے کہ انہوں نے یہ بجٹ پاس کیا۔ مبارک ہو جی، تھینک یو۔ اجلاس کو مورخہ 28 جولائی 2015 بروز منگل سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں، ان شاءاللہ عید کے بعد ملیں گے، ان شاءاللہ 28 جولائی۔

(اجلاس بروز منگل مورخہ 28 جولائی 2015ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)